

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز پڑھنے قبل اس کے کہ آپ کی نماز پڑھی جائے

قرآن وحدیث میں سب سے زیادہ تاکید و اہمیت نماز کی ذکر کی گئی ہے۔ محسن انسانیت اور قیامت تک آنے والے تمام انس و جن کے نبی حضور اکرم ﷺ کی قیمتی زندگی کا سب سے زیادہ وقت نماز میں ہی گزرا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ منزل کی ابتدائی و آخری آیات میں بیان فرمایا ہے کہ نبی رات کا ایک تہائی یا آدھی رات یا دو تہائی رات قیام فرماتے ہیں۔ صحیح بخاری میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ رات کو قیام فرماتے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں مبارک میں ورم آجاتا۔ احباب کا ذاتی تجربہ ہے کہ ایک دو گھنٹے نماز کی ادائیگی سے پاؤں میں ورم نہیں آتا ہے، بلکہ رات کا بڑا حصہ قیام کرنے پر ہی پاؤں میں ورم آتا ہے۔ سارے نبیوں کے سردار حضور اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق کل قیامت کے دن سب سے پہلے نماز ہی کا حساب لیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں متعدد مرتبہ فرمایا ہے کہ جنت الفردوس کے حصول کے لئے نماز کی پابندی ضروری ہے۔ ہم میں سے ہر شخص جنت الفردوس کا طالب ہے، لہذا ہمیں نماز پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

قرآن کریم میں مذکور ایک واقعہ بیان کرتا ہوں جس سے نماز کی اہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ حضرت مریم علیہا السلام نے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے جنا تو قوم کے لوگوں نے حضرت مریم علیہا السلام پر تہمتیں لگانی شروع کر دیں اور کہا کہ نہ تمہارے باپ ایسے تھے اور نہ ہی تمہاری ماں ایسی تھیں، مریم! تم نے اتنا بڑا جرم کیسے کر ڈالا؟ حضرت مریم نے بچہ کی طرف اشارہ کیا کہ اسی سے پوچھ لو۔ لوگوں نے کہا کہ ہم اتنے چھوٹے بچہ سے جو پالنے میں پڑا ہوا ہے، کیسے بات کر سکتے ہیں؟ اتنے میں بچہ خود بول پڑا کہ: ”میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔ اور جہاں بھی رہوں مجھے بابرکت بنایا ہے۔ اور جب تک زندہ رہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ اور مجھے اپنی والدہ کا فرمانبردار بنایا ہے۔ مجھے سرکش اور سنگ دل نہیں بنایا ہے۔“ (سورۃ مریم آیت ۲۹-۳۲)

آپ غور فرمائیں کہ حضرت مریم علیہا السلام پر قوم سنگین تہمتیں لگا رہی ہے اور ایک پاک دامن عقیفہ عورت کی عزت ہمیشہ کے لئے داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ بچہ اپنی پاک دامن ماں کی براءت کو ثابت کرنے کے اس اہم موقع پر اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بات کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مجھے پوری زندگی نماز پڑھنے اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے، اس سے نماز کی اہمیت و تاکید کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

سب سے افضل و اعلیٰ بشر حضور اکرم ﷺ کی آخری وصیت بھی نماز کی پابندی کے متعلق ہے۔ صرف نماز ہی دین اسلام کا ایک ایسا عظیم رکن ہے جس کی فرضیت کا اعلان زمین پر نہیں بلکہ ساتوں آسمانوں کے اوپر بلند و اعلیٰ مقام پر معراج کی رات ہوا۔ نیز اس کا حکم حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ نبی اکرم ﷺ تک نہیں پہنچا، بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرضیت نماز کا تحفہ بذات خود اپنے حبیب ﷺ کو عطا فرمایا۔ ہمارے نبی کے فرمان کے مطابق اللہ کو سب سے زیادہ محبوب عمل نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا ہے۔ نیز ہمارے نبی کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کے بعد سب سے پہلا اور اہم فریضہ نماز ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر مسلمان پر عائد کیا گیا ہے، خواہ مرد ہو یا عورت، غریب ہو یا مالدار، صحت مند ہو یا بیمار، طاقت ور ہو یا کمزور، بوڑھا ہو یا نو جوان، مسافر ہو یا مقیم، بادشاہ ہو یا غلام، حالت امن ہو یا حالت خوف، خوشی ہو یا غم، گرمی ہو یا سردی، حتیٰ کہ جہاد و قتال کے عین موقع پر میدان جنگ میں بھی یہ فرض معاف نہیں ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں پوری زندگی خشوع و خضوع کے ساتھ نماز کا اہتمام کرنے والا بنائے۔

محمد نجیب قاسمی سنبھلی (www.najeebqasmi.com)